حصۂ نظم

حمد

اس نظم کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- نظم و نثر کو فہم کے ساتھ پڑھ کر مصنف/شاعر کی تخلیق، مقصد اور اسلوب پر مبنی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- منظوم اور منثور کلام سے متعلق اشارات اور اہم نکات نیز ان کے فہم کا تجزیہ کرتے ہوئے رائے دے سکیں۔
- طویل کلام کو اپنے حافظے سے دیگر مثالوں کے ساتھ ادا کر سکیں۔
- کسی بھی نظم کو پڑھ کر سوالوں کے ساتھ اس کے اشعار کی تشریح کرتے ہوئے تنقید و تبصرہ کر سکیں۔
- کسی بھی نظم یا نثر کو پڑھ کر اس کے اہم نکات کا خلاصہ لکھ سکیں۔
- نظم بہ لحاظ موضوع (حمد، نعت، ملی/قومی نغمہ، قصیدہ، ہجو، دعا/مناجات، منقبت، مرثیہ، مثنوی) کی شناخت کر سکیں۔
- مترادف الفاظ کو شناخت کرتے ہوئے تحریر میں استعمال کر سکیں۔

خاص	رَونَق	صدا	حَرَم	مُقَدَّر	میزابِ رَحمت
الفاظ	مَنظَر	خطائیں	اِلتجائیں	سَنگِ اَسوَد	صَفا

ہدایات برائے اساتذہ کرام

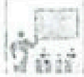

- طلبہ کو حمدیہ اشعار کے بارے میں بتائیں اور انھیں حمدیہ اشعار ترنم کے ساتھ پڑھنے میں ان کی رہ نمائی کریں۔

خصوصی معلومات: ''میزاب رحمت'' خانہ کعبہ کی چھت پر لگا پرنالہ جس سے بارش کا پانی کعبے کی چھت سے حطیم میں گرتا ہے۔ یہ پرنالا سونے کا بنا ہوا ہے۔ اس پرنالے کا پانی باعثِ رحمت تصور کیا جاتا ہے اس لیے اس پرنالے کو عربی میں ''میزاب رحمت'' کہتے ہیں۔ اسلام کے علاوہ دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والے طلبہ کو یہ سبق پڑھنے پر مجبور نہ کیا جائے۔

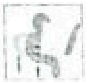

- اللہ اکبر کے کیا معنی ہیں؟
- کوئی سا حمدیہ شعر سنائیں۔

کعبے کی رونق کعبے کا منظر، اللہ اکبر اللہ اکبر
دیکھوں تو دیکھے جاؤں برابر، اللہ اکبر اللہ اکبر

حمدِ خدا سے تر ہیں زبانیں، کانوں میں رس گھولتی ہیں اذانیں
بس اک صدا آ رہی ہے برابر، اللہ اکبر اللہ اکبر

تیرے حرم کی کیا بات مولیٰ، تیرے کرم کی کیا بات مولیٰ
تا عمر لکھ دے آنا مقدر، اللہ اکبر اللہ اکبر

مانگی ہیں میں نے جتنی دعائیں، منظور ہوں گی، مقبول ہوں گی
میزابِ رحمت ہے میرے سر پر، اللہ اکبر اللہ اکبر

حیرت سے خود کو کبھی دیکھتا ہوں، اور دیکھتا ہوں کبھی میں حرم کو
کہ ایسا کہاں مجھ کو میرا مقدر، اللہ اکبر اللہ اکبر

یاد آ گئیں جب اپنی خطائیں، اشکوں میں ڈھلنے لگیں التجائیں
رویا غلافِ کعبہ پکڑ کر، اللہ اکبر اللہ اکبر

بھیجا ہے جنت سے تجھ کو خدا نے، چوما ہے تجھ کو میرے مصطفیٰ نے
اے سنگِ اسود تیرا مقدر، اللہ اکبر اللہ اکبر

دیکھا صفا اور مروہ بھی دیکھا، رب کے کرم کا جلوہ بھی دیکھا
دیکھا وہاں اک سَروں کا سمندر، اللہ اکبر اللہ اکبر

مولیٰ صبیحؔ اور کیا چاہتا ہے، بس مغفرت کی، عطا چاہتا ہے
بخشش کے طالب پہ اپنا کرم کر، اللہ اکبر اللہ اکبر

(کلیات صبیحؔ رحمانی)

سید صبیحؔ الدین رحمانی (۱۹۶۵ء)

معروف نعت خواں، نعت گو شاعر اور نعتیہ ادب کے محقق، نقاد سید صبیح الدین رحمانی ۲۷ جون ۱۹۶۵ء کو پیدا ہوئے۔ آپ نعتیہ ادب کے جریدہ "نعت رنگ" کے مدیر اور نعت ریسرچ سینٹر کے بانی سیکریٹری ہیں۔ حکومت پاکستان نے شعبہ نعت میں آپ کی خدمات کے صلے میں تمغۂ امتیاز سے نوازا۔ "کلیات صبیح رحمانی" کے نام سے آپ کی نعتیہ شاعری کی کلیات شائع ہو چکی ہے۔ آپ کی اردو شاعری کے نعتیہ مجموعے "جادۂ رحمت" اور "سرکار کے قدموں میں" انگریزی (Jada e Rehmat) اور (Reverence Unto His Feet) کے نام سے ترجمہ ہو چکے ہیں۔

مشق

۱۔ حمد کے مطابق درج ذیل الفاظ میں سے درست جواب کا انتخاب کریں:

(i) خانہ کعبہ کو دیکھ کر بے اختیار زبان پر آتا ہے:

الف: پہلا کلمہ   ب: دوسرا کلمہ   ج: تیسرا کلمہ   د: اللہ اکبر اللہ اکبر

(ii) شاعر اللہ تعالیٰ سے اپنے مقدر میں کیا لکھوانا چاہتا ہے؟

الف: جنت   ب: نیکی   ج: خوش بختی   د: تمام عمر خانہ کعبہ کی حاضری

(iii) حمد کے تیسرے شعر میں شاعر اپنے آپ کو دیکھتا ہے:

الف: خوشی سے   ب: حیرت سے   ج: رشک سے   د: عاجزی سے

(iv) حمد کے کون سے شعر میں دو مبارک پہاڑیوں کا ذکر ہوا ہے؟

الف: چوتھے   ب: پانچویں   ج: چھٹے   د: ساتویں

(v) حمد کے آخری شعر کے مطابق شاعر طالب ہے:

الف: نعمتوں کا   ب: بخشش کا   ج: نیکی کا   د: جنت کا

۲۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب تحریر کریں:

الف۔ اردو ادب میں حمد اور نعت میں کیا فرق ہوتا ہے؟

ب۔ "میزابِ رحمت" کی وضاحت کریں۔

ج۔ شاعر نے حمد میں کون کون سی "تلمیح" استعمال کی ہے؟ نشان دہی کریں۔

د۔ حمد میں "حجرِ اسود" کے بارے میں کیا معلومات دی گئی ہیں؟

اصنافِ شعری:

حمد:

ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں اللہ تعالیٰ کی واحدانیت، یکتائی اور صفات کا ذکر ہو۔

نعت:

ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں جنابِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اوصافِ حمیدہ کا تذکرہ ہو۔

منقبت:

ایسی نظم کو کہتے ہیں جس میں صحابہ کرام، بزرگانِ دین اور صوفیائے کرام کی خدمات اور اوصاف کا تذکرہ کیا گیا ہو۔

۳۔ درج ذیل نظمیہ اشعار کو غور سے پڑھیں اور اصناف نظم (حمد، نعت، منقبت) کی شناخت کریں:

(۱)

کیوں نہ ہو رتبہ بڑا ، اصحابؓ و اہلِ بیتؓ کا
مصطفیٰ ﷺ اُن کے خدا ، اصحابؓ و اہلِ بیتؓ کا
فضلِ رب سے دو جہاں میں کام یابی پائے گا
دل سے جو شَیدا ہُوا ، اصحابؓ و اہلِ بیتؓ کا

(مولانا الیاس قادریؒ)

(۲)

شانِ جلال کس کی عیاں ہے جبل جبل
رنگِ جمال کس کا جما ہے افق افق
مکتُوم کس کی موجِ کرم ہے صدف صدف
مرقُوم کس کا حرفِ وفا ہے افق افق
(حفیظؔ تائب)

(۳)

اے رسولِ امیں ﷺ خاتم المرسلیں ﷺ، تجھ سا کوئی نہیں، تجھ سا کوئی نہیں
ہے عقیدہ یہ اپنا با صدق و یقیں، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

دست قدرت نے ایسا بنایا تجھے، جملہ اوصاف سے خود سجایا تجھے
اے ازل کے حسیں، اے ابد کے حسیں، تجھ سا کوئی نہیں ، تجھ سا کوئی نہیں

۴۔ درج ذیل نظمیہ کلام پر حوالوں کے ساتھ تشریح کرتے ہوئے تبصرہ کریں:

تیرے حرم کی کیا بات مولیٰ، تیرے کرم کی کیا بات مولیٰ
تا عمر لکھ دے آنا مقدر، اللہ اکبر اللہ اکبر

مانگی ہیں میں نے جتنی دعائیں، منظور ہوں گی مقبول ہوں گی
میزابِ رحمت ہے میرے سر پر، اللہ اکبر اللہ اکبر

حیرت سے خود کو کبھی دیکھتا ہوں، اور دیکھتا ہوں، کبھی میں حرم کو
کہ لایا کہاں مجھ کو میرا مقدر، اللہ اکبر اللہ اکبر

۵۔ شاملِ نصاب حمدیہ کلام کو اپنے حافظے سے درج ذیل حمدیہ کلام کی مثالوں کے ساتھ ادا کریں۔

الف۔

کوئی تو ہے جو نظامِ ہستی چلا رہا ہے، وہی خدا ہے
دکھائی بھی جو نہ دے، نظر بھی جو آ رہا ہے، وہی خدا ہے
تلاش اُس کو نہ کر بتوں میں، وہ ہے بدلتی ہوئی رُتوں میں
جو دِن کو رات اور رات کو دِن بنا رہا ہے، وہی خدا ہے
(مظفر وارثی)

ب۔

کامل ہے جو ازل سے وہ ہے کمال تیرا
باقی ہے جو ابد تک وہ ہے جلال تیرا
ہے عارفوں کو حیرت اور منکروں کو سکتہ
ہر دل پہ چھا رہا ہے رعبِ جمال تیرا
(الطاف حسین حالی)

۶۔ حمد "کعبے کی رونق کعبے کا منظر" کے اہم نکات کا خلاصہ لکھیں۔

مترادف الفاظ: ہم معنی الفاظ کو مترادف الفاظ کہا جاتا ہے جیسے: سورج۔۔آفتاب، مسرت۔۔۔خوشی

۷۔ درج ذیل مترادف الفاظ کے جوڑوں کی شناخت کرتے ہوئے جملوں میں استعمال کریں:

محنت	ذلت	قیادت	ذہین	راہ نمائی
سچائی	مشقت	عقل مند	صداقت	رسوائی

۸۔ شاملِ نصاب حمد میں شاعر نے اللہ تعالیٰ کے گھر کی حاضری کے حوالے سے اپنی عقیدت اور مناجات کا ذکر پُر تاثیر انداز میں کیا ہے۔آپ مشہور شاعر حفیظ تائب کے حمدیہ کلام "کس کا نظام راہ نما ہے اُفق اُفق۔۔۔ کس کا دوام گونج رہا ہے اُفق اُفق" پر ان اشارات اور نکات کا فہم کرتے ہوئے اپنی رائے دیں۔

سرگرمی

طلبہ انٹرنیٹ کے ذریعے مختلف شاعروں کے حمدیہ کلام کو ڈھونڈنے کے بعد لکھ کر لائیں اور جماعت کے کمرے میں اپنے ساتھی طلبہ کو سنائیں۔